



دولتی اسٹیٹ کی سرکاری زمینوں کو اجرت پر لینے کے قانون 2010

1. (ا) حکومت پاکستان 7/2010 (حکومتی اداروں کے لیے اجرت پر لینے کے قانون 2010) کے تحت اس قانون کی ترمیم کے لیے اس قانون کی 151 ویں اور 152 ویں دفعوں کو ہٹا دیا گیا اور اس قانون کی 153 ویں اور 154 ویں دفعوں کو اس قانون کی 151 ویں اور 152 ویں دفعوں کی جگہ پر شامل کیا گیا۔

(ب) اس قانون کے تحت اس قانون کے نام سے ”دولتی اسٹیٹ کی سرکاری زمینوں کو اجرت پر لینے کے قانون“ کہلائے گا۔

2. اس قانون کے تحت اس قانون کے نام سے ”دولتی اسٹیٹ کی سرکاری زمینوں کو اجرت پر لینے کے قانون“ کہلائے گا۔

3. (ا) اس قانون کے تحت اس قانون کے نام سے ”دولتی اسٹیٹ کی سرکاری زمینوں کو اجرت پر لینے کے قانون“ کہلائے گا۔

(ب) اس قانون کے تحت اس قانون کے نام سے ”دولتی اسٹیٹ کی سرکاری زمینوں کو اجرت پر لینے کے قانون“ کہلائے گا۔

(س) اس قانون کے تحت اس قانون کے نام سے ”دولتی اسٹیٹ کی سرکاری زمینوں کو اجرت پر لینے کے قانون“ کہلائے گا۔

4. اس قانون کے تحت اس قانون کے نام سے ”دولتی اسٹیٹ کی سرکاری زمینوں کو اجرت پر لینے کے قانون“ کہلائے گا۔

کے لیے ہم نے اپنی تمام طاقتوں کو جمع کیا ہے تاکہ آپ کو سب سے زیادہ دلچسپ اور دلگھلیاؤں کی بات کر سکیں۔



میں سے پہلے ہفت روزہ - شنبات اور اتوار کو 12:30 سے 1:00 بجے، رات کو 3:30 سے 4:00 بجے

میں سے پہلے - شنبات اور اتوار کو 11:00 سے 11:30 بجے، رات کو 3:30 سے 4:00 بجے

میں سے پہلے - رات کو 3:30 سے 4:00 بجے



میں سے پہلے شنبات اور اتوار کو 7:00 سے 7:45 بجے